مچھلی میں پائی جانے والی اہم بیماریاں

محکمہ ماہی پروری حکومتِ پنجاب

۲ ۔ سانده روڈ لاہور فون نمبر ۷۳۱۱۳۹۰ ۔ ۷۳۵۹۲۰۳

مچھلی فارم

اضافی آمدنی کا ذریعہ

فاضل اراضی پر مچھلی فارم بنا کر نہ صرف
اپنی آمدنی بڑھائیں بلکہ قوم
کو صحت مند غذا فراہم کریں

تفصیلات ماہی پروری کے
قریبی دفتر سے حاصل کریں

FISHERIES DEPARTMENT PUNJAB

محکمہ ماہی پروری پنجاب

مچھلی کا گوشت دِل کو
کولیسٹرول کے نقصانات
سے محفوظ اور جسم کو
صحت مند رکھتا ہے

مچھلی میں پائی جانے والی اہم بیماریاں

ہر جاندار کو کسی نہ کسی بیماری کا امکان ہوتا ہے اسی لئے دوسرے جانداروں کی طرح مچھلیاں بھی اس سے مستثنیٰ نہیں ہیں اگرچہ انسانوں یا مویشیوں کی طرح مچھلیوں میں بیماریاں کثرت سے نہیں پھیلتی اور نہ ہی عموماً" وہ وبائی صورت اختیار کرتی ہیں تاہم چند ایک بیماریاں ایسی ہی ہیں جن کا اگر فوری تدارک نہ کیا جائے تو مچھلیوں کو کافی نقصان پہنچنے کا احتمال ہوتا ہے قدرتی پانیوں یعنی دریاؤں اور ندی نالوں میں رہنے والی مچھلیاں بہت کم ایسے امراض میں مبتلا ہوتی ہیں کیونکہ قدرتی ماحول میں متحرک رہنا کشادہ جگہ موزوں خوراک کی وجہ سے بیماری آسانی سے ان پر غلبہ نہیں پاسکتی ویسے بھی قدرتی طور پر مچھلی میں کسی بھی بیماری کے خلاف قوت مدافعت بہت زیادہ ہے برعکس اس کے مچھلی فارموں کے غیر قدرتی ماحول میں اگر صحت و صفائی کا موزوں خیال نہ رکھا جائے تو بیماریاں پھوٹ پڑنے کا اندیشہ ہوتا ہے مندرجہ ذیل میں چند عام بیماریوں کا ذکر درج ہے۔

سماروغ ماہی

مچھلی فارموں اور ایکوریم میں پلنے والی مچھلیوں میں یہ ایک عام مرض ہیں جو کھمبی نباتات کے گروہ سے تعلق رکھنے والی ایک دھاگہ نمانباتات سے ہوتا ہے جسے عرف عام میں سماروغ یہ الی کہتے ہیں آپ نے اکثر و اوقات سوکھی ہوئی روٹی کے زہر آلود ٹکڑوں پر سیاہی مائل دھاگہ نما چیز دیکھی ہوگی۔ جسے عام لوگ پھپھوندی کہتے ہیں اگرچہ مچھلی میں بیماری پیدا کرنے والی پھپھوندی کی قسم روٹی پر اگنے والی پھپھوندی سے مختلف تاہم دونوں نباتات کے ایک ہی گروہ سے تعلق رکھتی ہیں۔

بیماری کے اسباب

-1 مچھلی کے جسم یا جلد پر کسی قسم کا کوئی زخم ہو جائے تو پھپھوندی دھاوا بول دیتی ہے۔

-2 مچھلی کو غیر متوازن درجہ حرارت کے پانیوں میں یکایک تبدیل کرنے سے اس کی جلد پر برا اثر پڑتا ہے اور پھپھوندی کے لگ جانے کا خدشہ ہوتا ہے۔

-3 اگر ناقص خوراک پر کسی دوسری بیماری کے اثر سے مچھلی کمزور ہوگئی ہو تو بھی اس مرض کے پیدا ہونے کا ڈر ہوتا ہے۔

-4 کسی بھی وجہ سے مچھلی کی قوت مدافعت کم ہوگئی ہو تو اس بیماری کا حملہ ہوجاتا ہے۔

-5 دوسرے آبی حیوانات یعنی کرم یا جونک وغیرہ کے مچھلی پر حملہ آور ہونے سے جو زخم پیدا ہوجاتے ہیں وہ پھپھوندی کے لئے کھلی دعوت ہوتے ہیں۔

بیماری کا حملہ

بیماری کی ابتداء مچھلی کے کسی بیرونی حصے سے ہوتی ہے جب پھپھوندی کا ایک ننھا سا حصہ جلد کے اوپر بننا شروع ہوتا ہے تو جلد ہی جلد کے خلیوں میں پھیلتا جاتا ہے اس کے بعد ایسی دھاگہ نما شاخیں پیدا ہوجاتی ہیں جو نہ صرف کھال کے بالائی اور زیریں حصوں میں اگتی ہیں بلکہ گوشت پوست کے عضلات میں بھی چلی جاتی ہیں ایسی دھاگہ نما بعض عمودی شاخوں کے سرے موٹے ہوجاتے ہیں اور موٹے سرے پر **تخمک** بن جاتی ہے

اس **تخمک** کے اندر چھوٹے چھوٹے خلیے سے پیدا ہوتے ہیں جن کی تعداد آٹھ سو تک ہوتی ہے یہ خلیے جنہیں جرمک کہتے ہیں **تخمک** کے پھٹنے پر باہر نکل آتے ہیں اور دوبارہ **مچھلی** کے مجروح اور کمزور حصوں پر حملہ کرتے ہیں۔

علامات

1- **مچھلی** سست ہو جاتی ہے اور اس کے اوپر روئی کے گالے سے لگے ہوئے نظر آتے ہیں۔ یہ اس بیماری کی شناخت کے لئے کافی ہے متاثرہ **مچھلی** کے ہونٹوں، منہ، جسم اور پنکھوں پر جابجا پھپھوندی لگی ہوئی نظر آتی ہے چونکہ پھپھوندی اپنی خوراک **مچھلی** کے جسم سے حاصل کرتی ہے اس لئے **مچھلی** کمزور ہو کر مرجاتی ہے۔

حفاظتی تدابیر

1۔ **مچھلی** کو گرم سے سرد اور سرد سے گرم پانی میں یکایک تبدیل نہ کریں۔
2۔ **مچھلی** کو ایکوریم یا **مچھلی** فارم میں پکڑتے وقت دستی جال استعمال کریں۔ ہاتھ سے **مچھلی** پکڑنے سے کھال کے زخمی ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔
3۔ **مچھلی** کے بچوں یا زندہ **مچھلی** ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرتے وقت نہ ہونے دیں۔

علاج

نمک کے مندرجہ ذیل تین محلول بنائیں۔

(1) ایک اونس نمک یا آدھی چھٹانک پانچ سیر پانی میں
(2) سوا اونس نمک پانچ سیر پانی میں
(3) ڈیڑھ اونس نمک پانچ سیر پانی میں

بیمار **مچھلی** کو پانی میں غسل کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے اسے محلول نمبر۱ میں ڈالیں اور ایک دن بعد اسے تازہ بنے ہوئے محلول نمبر۲ میں ڈالیں اور پھر مزید ایک دن بعد اسے محلول نمبر۳ میں تبدیل کر دیں۔ جہاں اسے حسب ضرورت دو سے **چار** یوم تک رکھا جاسکتا ہے تاکہ پھپھوندی پوری طرح ختم ہو جائے پھر **مچھلی** کو آہستہ آہستہ **ہلکے** نمکین پانی میں دھو کر اسے تازہ پانی میں چھوڑ دیں دوران غسل روئی نمکین پانی میں بھگو کر **مچھلی** کے متاثرہ حصہ جسم پر رگڑیں۔ پھپھوندی اتر جائے گی مندرجہ بالا طریقے کے علاوہ ایک اور طریقہ اس بیماری کے علاج کا یہ ہے کہ دو فیصد مرکیوروکروم کا ایک حصہ پانی میں ملا کر محلول تیار کریں **مچھلی** کو گیلے کپڑے سے اس طرح پکڑیں کہ سر اور **گلپھڑے** پانی کے اندر رہیں اس محلول کو باریک برش یا پنسل کی نوک کے ساتھ متاثرہ حصے پر لگائیں اور پھر اسے واپس پانی میں ڈال دیں اور اس عمل کو آٹھ سے دس یوم تک دوہرائیں۔ دوران عمل اس بات کو احتیاط رکھیں کہ محلول جسم کے صحت مند حصوں پر نہ لگے۔

مچھلی کی جوں

یہ بیماری آرگولیس نامی ایک **طفیلی** کیڑے کے **مچھلی** کو چمٹنے سے ہوتی ہے یہ گول سا جھلی نما نیم شفاف کیڑا ہے جس کا انتہائی سائز ایک چوتھائی انچ کے برابر ہوتا ہے یہ اپنی چھوٹی چھوٹی ٹانگوں کی مدد سے پانی میں تیزی سے تیرتا ہے جب یہ **مچھلی** پر حملہ کرتا ہے تو اپنے جبڑوں کی مدد سے **مچھلی** کی کھال

کو چیر کر اپنی تھوتھنی گوشت میں چبھو دیتا ہے اور اس کی مدد سے **مچھلی** کا خون چوستا ہے یہ **مچھلی** کی کھال، سر اور منہ، ہونٹ **گلپھڑے** اور پنکھوں پر عام طرح پر حملہ کرتا ہے جہاں جلد کے نرم اور باریک ہونے کی وجہ سے یہ کیڑا آسانی سے خون چوس سکتا ہے یہ کیڑا مضبوطی کے ساتھ **مچھلی** کے ساتھ **چمٹتا** ہے لیکن کاٹے بگاہے **مچھلی** کے جسم پر اپنی جگہ بدلتا رہتا ہے جس سے جگہ جگہ زخم ہو جاتے ہیں اور پھر ان زخموں پر پھپھوندی بھی لگ جاتی ہے یہ کیڑے **مچھلی** پر سینکڑوں کی تعداد میں چمٹے ہوئے دیکھے گئے ہیں آہستہ آہستہ **مچھلی** کمزور ہو کر مرجاتی ہے۔

اسباب اور علامات

جیسا کہ اوپر ذکر آچکا ہے کہ بیماری کا سبب آرگولیس ہے جو ایسے تالابوں میں جہاں نباتاتی اور حیوانی اشیاء کثرت سے گل سڑ رہی ہوں اور تازہ پانی عرصہ سے اس میں شامل نہ ہوا ہو نشوونما پاتی ہیں ابتداء میں یہ تعداد میں کم ہوتی ہیں لیکن جلد ہی ان کی تعداد بڑھ جاتی ہے شروع میں جب جوئیں **مچھلی** پر چمٹتی ہیں تو **مچھلی** بے چین ہو کر پانی میں ادھر ادھر دوڑتی ہے اور اپنا جسم کھردری چیز سے رگڑتی ہے تاکہ جوئیں اس کے جسم سے الگ ہو جائیں اگر بیمار **مچھلی** کو پانی سے نکال کر دیکھا جائے تو بے شمار جوئیں اس کے جسم پر چمٹی ہوئی نظر آئیں گی۔

حفاظتی تدابیر اور علاج

1۔ تالاب میں جگہ جگہ بانس گاڑ دیں تاکہ مچھلیاں اپنا جسم رگڑ سکیں۔
2۔ کیڑے خور چھوٹی مچھلیاں تھوڑی تعداد میں تالاب میں داخل کر دیں کیونکہ ایسی مچھلیاں آرگولیس کو کھا جاتی ہیں۔
3۔ تالاب میں صفائی کا خیال رکھیں اور پانی کو کثیف نہ ہونے دیں کبھی کبھار اس میں تازہ پانی بھی شامل کرتے رہیں۔
4۔ ضرورت سے زیادہ مچھلیاں تالاب میں نہ ڈالیں مچھلیوں کی زیادتی اور جگہ کی تنگی کی وجہ سے بھی ایسی بیماری کا خدشہ ہے۔

اگر حملہ ایکوریم کی **مچھلی** پر ہے تو **مچھلی** کو پانی سے نکال کر علیحدہ ٹب میں رکھیں پھر مٹی کا تیل، تارپین کا تیل اور آیوڈین ایک ایک حصہ ملا کر محلول تیار کریں۔ **مچھلی** کو نکال کر یہ محلول برش سے چمٹی ہوئی جوؤں پر لگائیں ایسا کرنے سے آرگولیس علیحدہ ہو جاتی ہیں بعد ازاں **مچھلی** کو ہلکے نمک کے پانی میں غسل دیں ایکوریم کے پانی کو تبدیل کر دیں یا پوٹاشیم پر **میگنیٹ** ۲/۱ گرام فی گیلن پانی کے حساب سے ایکوریم میں ڈال کر اسے صاف کر لیں بعد ازاں **مچھلی** کو اس میں داخل کریں جب آرگولیس کا حملہ تالابوں مین **مچھلی** پر ہو تو فوراً "فوراً" **مچھلی** کو باہر نکالیں آرگولیس کو ختم نہیں کیا جا سکتا اس لئے ضروری ہے کہ پورے تالاب کو آرگولیس سے پاک صاف کیا جائے تالاب کے پانی کا رقبہ نکال کر اسے گیلنوں میں تبدیل کر لیں اور پھر پوٹاشیم پر میگنیٹ ۴/۱ گرین فی گیلن پانی کے حساب سے کسی بالٹی میں گھول کر سارے تالاب میں ملا دیں دوائی کو تالاب کے پانی میں کسی بانس وغیرہ کی مدد سے اچھی طرح ہلا کر ملا دیں یہ عمل ایک ایک ہفتے کے وقفہ سے دو سے تین مرتبہ کریں۔

ڈراپسی

اس بیماری کی اصل اور ابتدائی وجہ ایک رقیق زہریلا ہے جس کے اثر سے بعد ازاں جراثیم بھی پیدا ہو کر **مچھلی** پر حملہ آور ہوتے ہیں یہ جراثیم **مچھلی** کے پیٹ کے اندر جمع ہونے والے پانی میں کثرت سے پائے جاتے ہیں اس مرض میں **مچھلی** کے اندرونی اعضاء بالخصوص پیٹ کے اندر پانی بھر جاتا ہے جس سے جسم پھول جاتا ہے اور **مچھلی** ہوا بھرے غبارے کی طرح معلوم ہوتی ہے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اندرونی دباؤ سے **مچھلی** پھٹ جائے گی لیکن ایسا ہونے سے پیشتر ہی **مچھلی** مرجاتی ہے اس بیماری کا زیادہ اثر انتڑیوں پر ہوتا ہے جو متورم ہو جاتی ہیں جگر اور گردے بھی کافی حد تک متاثر ہوتے

ہیں جسم پر جالے کھڑے کھڑے نظر آتے ہیں جراثیم کی شکل سے چھوٹے سے ڈنڈے کی مانند ہوتی ہے جس کے دونوں سرے گول ہوتے ہیں ایک سرے پر ایک لمبوترا بال ہوتا ہے۔

علاج

عام طور پر پہلے سے لاعلاج مرض خیال کیاجاتا تھااور یہ بھی خیال کیاجاتا تھا کہ یہ متعدی مرض نہیں لیکن جدید سائنسی تحقیقات سے انکشاف ہوا ہے کہ اگر یہ رطوبت جسم سے خارج ہوکر پانی میں ملے تو دوسری مچھلیوں پر بھی بیماری کا اثر ہوتا ہےاس لئے یہ ضروری ہے کہ دوسری مچھلیوں کو بیمار مچھلیوں سے علیحدہ رکھا جائے دور جدید کی مشہور دوائی کلورومائی سٹیسن اس مرض کے علاج کے لئے استعمال ہوتی ہے یہ دوا ساٹھ ملی گرام دس پونڈ پانی میں ملائیں اور مچھلی کو اس میں تین سے سات دن تک رکھیں۔

قبض

یہ بیماری عام طور پر رنگین مچھلیوں میں ہوتی ہے۔

علامات

مچھلی کا نظام ہاضمہ درست نہیں رہتا مچھلی سست ہوکر تہہ پر بیٹھ جاتی ہے پشتی پنکھا نیچے کو گر جاتا ہے پیٹ قدرے پھول جاتا ہے۔

علاج

مچھلی کی غذا تبدیل کر دیں بہتر ہے کہ اسے ایک دو روز غذا نہ کھلائیں غذا میں کیچوے اور مچھروں کے لاروے کھانے کو دیں خشک غذا پیرافین کے تیل میں بھگو کر کھلائیں اگر مچھلی یہ خوراک نہ کھائے تو پیرافین آئل کے چند قطرے براہ راست ڈراپر کے ذریعے یا سرنج سے اس کے منہ میں داخل کریں ہلکے نمکین پانی کا غسل بھی مفید رہتا ہے۔

روگ پنکھ ماہی

یہ متعدی مرض ہے جو جراثیم سے پھیلتا ہےاور عام طور پر ایکوریم کی رنگین مچھلیوں میں پایا جاتا ہے دم سے پنکھے میں خون کی سرخ دھاریاں نمودار ہوتی ہیں اور پنکھے کے کناروں پر سفید رنگ کی دھاری ظاہر ہوتی ہے آہستہ آہستہ پنکھا کٹنا پھٹنا شروع ہوتا ہےاور پھر بالکل گل سڑ جاتا ہے۔

علاج

1۔ ایک گولی ایکروفلیون تین سو تیں مکعب سینٹی میٹر پانی میں ملا کر تیز محلول تیار کریں۔
2۔ مندرجہ بالا محلول کا دس مکعب سینٹی میٹر ایک گیلن پانی میں ملا کر ہلکا محلول تیار کریں۔
3۔ سلور نائٹریٹ کا ایک فی صد محلول پانی میں تیار کریں۔
4۔ پوٹاشیم ڈائی کرومائیٹ کا ایک فی صد محلول پانی میں تیار کریں۔

طریقہ

مچھلی کو گیلے کپڑے سے پکڑ کر محلول نمبر۱ کو متاثرہ جگہوں پر برش سے لگائیں اور پھر تین دن کے لئے محلول نمبر۲ بنا کر **مچھلی** کو مزید تین یوم تک اس میں رکھیں اگر روگ معمولی ہے تو **مچھلی** ٹھیک ہو جائے گی بصورت دیگر **مچھلی** کو گیلے کپڑے سے پکڑیں اور قینچی کے ساتھ گلنے سڑنے والے حصہ پنکھ کو اس طرح کاٹیں کہ قینچی متاثرہ حصے کو چھوئے بغیر صحت مند حصے میں سے کاٹتے ہوئے گزرے اس کے فوراً بعد میں محلول نمبر۳ اسی طریقہ سے لگائیں بعد ازاں تازے پانی میں رکھیں۔

جونک اور کرم

جوہڑوں میں **مچھلیوں** کے جسم کے اوپر خاص طور پر جسم کے نازک حصوں پر یعنی **گلپھڑے**، پنکھوں، ہونٹ اور آنکھوں پر جونکیں اور بہت سی ایسی اقسام کے کرم چمٹ جاتے ہیں جو **مچھلی** کا خون چوستے ہیں انہیں چمٹی سے پکڑ کر کھینچنا چاہیے کیونکہ اس طرح **مچھلی** کے زخمی ہو جانے کا ڈر ہوتا ہے بلکہ نمکین پانی کا غسل دینا چاہیے جونکیں وغیرہ سن ہو کر خود ہی چھوڑ دیتی ہیں ورنہ تیز نمک کا محلول ڈھائی اونس نمک ا یونڈ پانی میں بنا کر **مچھلی** کو ایک ڈیڑھ منٹ کے لئے ڈبوئیں تو یہ بھی مفید ہوتا ہے۔